38922 ـ گھر میں نماز تراویح ادا کرنے کا حکم

سوال

کیا گھر میں نماز تراویح ادا کرنا جائز ہیں ؟
اور کیا خاوند امام بن کر بیوی کے ساتھ نماز تراویح ادا کر سکتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

نماز تراویح سنت مؤکدہ ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز تراویح پر ابھارتے ہوئے فرمایا:

" جس نے ایمان کے ساتھ اجروثواب کی نیت سے رمضان المبارك كا قیام کیا اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (37) صحیح مسلم حدیث نمبر (759).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کو کئی روز نماز تراویح خود بھی پڑھائیں، پھر ان پر فرض ہو جانے کے ڈر سے انہیں نماز تراویح پڑھانے نہ نکلے، اور پھر عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنے دور خلافت میں سب لوگوں کو ایك امام پر جمع کر دیا، اور یہ نماز تراویح آج تك ادا کی جاتی ہیں.

اسماعیل بن زیاد بیان کرتے ہیں کہ: علی رضی اللہ تعالی عنہ مساجد کے پاس کے گزرے اور مساجد میں ماہ رمضان میں قندیل روشن تھیں، تو فرمانے لگے: اللہ تعالی عمر رضی اللہ تعالی عنہ کی قبر کو منور کرے، جس طرح انہوں نے ہماری مساجد کور وشن کیا ہے "

اسے اثرم نے روایت کیا، اور ابن قدامہ نے المغنی (1 / 457) میں نقل کیا ہے.

اور " دقائق اولی النھی " میں درج ہے:

" گھر میں نماز تراویح ادا کرنے سے مسجد میں نماز تراویح ادا کرنا افضل ہے، اس لیے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب لوگوں کو مسلسل تین رات تراویح پڑھائیں، جیسا کہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں... "

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے امام کے ساتھ قیام کیا حتی کہ امام قیام سے فارغ ہوا تو اس کی ساری رات کا قیام لکھا جاتا ہے " اھـ

دیکھیں: دقائق اولی النہی للبھوتی (1 / 2245).

اور امام شوکانی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" نووی رحمہ اللہ کا کہنا ہے: اس کے مستحب ہونے پر علماء کرام کا اتفاق ہے، وہ کہتے ہیں: اور اس میں اختلاف کرتے ہیں کہ آیا گھر میں انفرادی طور پر ادا کرنی افضل ہے یا کہ مسجد میں باجماعت نماز تراویح ادا کرنی ؟

تو امام شافعی اور اس کے جمہور اصحاب، اور ابو حنیفہ اور احمد اور بعض مالکیہ وغیرہ کہتے ہیں کہ: نماز تراویح باجماعت ادا کرنا افضل ہیں، جیسا کہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ اور صحابہ کرام نے کیا، اور مسلمانوں کا اس پر عمل رہا ہے، کیونکہ یہ ظاہری شعار میں شامل ہوتا ہے " اھـ

دیکھیں: نیل الاوطار للشوکانی (3 / 62).

چنانچہ مسجد میں باجماعت تراویح ادا کرنا افضل ہیں، لیکن اگر کوئی شخص گھر میں اکیلا، یا گھر والوں کے ساتھ باجماعت گھر میں نماز تراویح ادا کرتا ہے تو یہ جائز ہے.

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" علماء کرام کے اجماع کے مطابق نماز تراویح سنت ہیں... اور انفرادی اور باجماعت دونوں طرح جائز ہے.

اور کونسا طریقہ افضل ہے ؟ اس میں دو مشہور قول ہیں: صحیح یہی ہے کہ اصحاب کے اتفاق کے مطابق نماز تراویح باجماعت ادا کرنا افضل ہیں " اھـ

دیکھیں: المجموع للنووی (3 / 526).

واللہ اعلم .